”اے علی! پیاز ضرور استعمال کرو“ کیا یہ حدیث ہے؟

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9297

تاریخ اجراء: 18 رمضان المبارک 1446ھ / 19 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آجکل سوشل میڈیا پر یہ پوسٹ کافی گردش کر رہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! پیاز ضرور استعمال کرو، کیونکہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچے کو درست کرتا ہے، تو کیا یہ حدیث درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سوال میں بیان کردہ روایت کے بارے میں محدثین نے صراحت فرمائی ہے کہ ایسی کوئی حدیث نہیں ہے، بلکہ یہ خالص جھوٹی روایت ہے۔ اس روایت کو علامہ سخاوی، امام ملا علی قاری اور دیگر محدثین رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام نے موضوع قرار دیا ہے اور جھوٹی اور من گھڑت روایت کو نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی طرف جان بوجھ کر منسوب کرنا حرام ہے۔ حدیث پاک میں ایسے شخص پر سخت وعید ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز بغیر تحقیق و تصدیق ہر سنی سنائی بات کو آگے بیان کرنا بھی درست نہیں، کیونکہ حدیث پاک میں ایسے شخص کو جھوٹا فرمایا گیا ہے۔

سوال میں بیان کردہ روایت کے بارے میں علامہ علی قاری حنفی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه (سالِ وفات: 1014ھ / 1605ء) لکھتے ہیں: ”یا علی اذا تزودت فلا تنس البصل، قال السخاوی ھو کذب بحت، و کذا ما اوردہ الدیلمي عن عبد اللہ بن الحارث الانصاری اخی جریر بہ مرفوعا علیکم بالبصل فانہ یطیب النطفۃ ویصحح الولد“ یعنی "اے علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ! جب توشہ لو، تو پیاز مت بھولنا"، امام سخاوی رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ یہ روایت خالص جھوٹ ہے، اور اسی طرح یہ روایت "پیاز ضرور استعمال کرو، کیونکہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچے کو درست کرتا ہے" بھی خالص جھوٹ ہے کہ جو امام دیلمی نے حضرت عبد اللہ بن حارث انصاری

رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ جو کہ جریر کے بھائی ہیں، سے مرفوعاً روایت کی۔(الاسرار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة، صفحہ 392، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

النخبۃ البھیہ فی الاحادیث المکذوبہ میں ہے: ”علیکم بالبصل فانہ یطیب النطفۃ و یصح الولد کذب لا اصل لہ“ ترجمہ: پیاز کو لازم پکڑو کہ یہ نطفہ کو صاف کرتا ہے اور بچے کو صحیح کرتا ہے، یہ جھوٹ ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔(النخبة البهية في الاحاديث المكذوبة على خير البرية، صفحہ 135، مطبوعہ المكتب الاسلامي)

شمس الدین ابو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 902ھ) لکھتے ہیں: ”یا علی اذا تزودت فلا تنس البصل، کذب بحت ونحوہ ما اوردہ الدیلمی فی فردوسہ بلا سند عن عبد اللہ بن الحارث الانصاری مرفوعا: علیکم بالبصل فانہ یطیب النطفۃ و یصح الولد“ ترجمہ: "اے علی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ! جب تم زادِ راہ لو، تو پیاز کو مت بھولنا" یہ خالص جھوٹ ہے اور اسی طرح یہ روایت بھی جھوٹی ہے جو امام دیلمی نے اپنی فردوس میں حضرت عبد اللہ بن حارث انصاری رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے ایک روایت بغیر سند کے مرفوعاً روایت کی کہ "پیاز کو لازم پکڑو کہ یہ نطفہ کو صاف کرتا ہے اور بچے کو صحیح کرتا ہے۔"(مقاصد حسنہ، صفحہ 738، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

من گھڑت اور جھوٹی بات کو حضور اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف جان بوجھ کر منسوب کرنا حرام ہے، جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت مروی ہے: نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار“ ترجمہ: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔(صحیح بخاری، کتاب العلم، جلد 1، صفحہ 21، مطبوعہ کراچی)

بغیر تحقیق و تصدیق ہر سنی سنائی بات کو آگے بیان کرنا بھی درست نہیں، کیونکہ حدیثِ پاک میں ایسے شخص کو جھوٹا فرمایا گیا ہے، چنانچہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے: ”کفی بالمرء کذبا ان یحدث بکل ما سمع“ ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کو یہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات بیان کردے۔(الصحیح للمسلم، باب النھی عن الحدیث بکل ما سمع، جلد 1، صفحہ 9، مطبوعہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم